

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ میرے قریبی رشتہ داروں میں سے ایک شخص نے مجھے پریشان کرنے کی خاطر یہ کہا کہ تو، فلاں شخص کی بیٹیوں ہی میں سے کسی سے شادی کرے گا تو میں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اگر دنیا سے ساری عورتیں ختم ہو جائیں اور صرف اسی شخص کی بیٹیاں باقی رہ جائیں تو میں پھر بھی ان میں سے کسی سے شادی نہ کروں گا، اس بات کے بعد کئی سال گز گئے اور میں نے انہی میں سے ایک سے شادی کر لی اور اب الحمد للہ ہم خوش و خرم زندگی بسر کر رہے ہیں براہ کرم یہ رہنمائی فرمائیں کہ میں نے جو قسم کھائی تھی اس کے سلسلہ میں مجھے کیا کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعہ اسی طرح ہے جیسے آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو آپ پر واجب ہے کہ قسم کا کفارہ ادا کریں یعنی دس مسکینوں کو کھانا کھلائیں یا انہیں کپڑے دیں یا ایک گردن (غلام) آزاد کریں۔ کھانے کے سلسلہ میں یہ واجب ہے کہ شہر میں کھجور یا گندم یا جو غذا کھائی جاتی ہو، وہ تقریباً ڈیڑھ کلو کے حساب سے ہر مسکین کو دیں اور لباس قمیض یا تہ بند اور چادر وغیرہ پر مشتمل ہونا چاہیے جس میں نماز ادا کرنا درست ہو اور جو شخص کھانا کھلانے، لباس دینے اور غلام کے آزاد کرنے سے عاجز و قاصر ہو وہ تین دن کے روزے رکھے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لَا تَجِدُ نَذْرًا لِلَّهِ بِاللُّغْوِ إِلَّا نَذْرًا نَغْمًا وَلَا تَجِدُ نَذْرًا بِمَا عَقَدْتُمْ إِلَّا نَذْرًا نَغْمًا وَلَا تَجِدُ نَذْرًا بِمَا عَقَدْتُمْ إِلَّا نَذْرًا نَغْمًا وَلَا تَجِدُ نَذْرًا بِمَا عَقَدْتُمْ إِلَّا نَذْرًا نَغْمًا ... سورة المائدة ۸۹

”اللہ تعالیٰ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن بھنتہ قسموں پر (جن کا خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس میناجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور تمہیں چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔“

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 381

محدث فتویٰ